احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 22- دسمبر 1999ء : 13 رمضان 1420 ہجری- 22- فتح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر291

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بغض نہ رکھو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ حسد نہ کرو بے رخی اور بے تعلقی اختیار نہ کرو اور باہمی تعلقات نہ توڑو بلکہ اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب ماینھیٰ عن التحاسد)

☆☆☆☆☆☆

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے اور جیسے زبان سے خداتعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات میں وحدہٗ لاشریک سمجھتا ہے ایسے ہی عملی طور پر اس کو دکھانا چاہئے اور اس کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی اور ملائمت سے پیش آنا چاہئے اور اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے اور دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہو جانا چاہئے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ یہ معاملہ تو ابھی دور ہے کہ تم لوگ خداتعالیٰ کے ساتھ ایسے از خود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ۔ ابھی تو تم لوگ مخلوق کے حقوق کو بھی کماحقہٗ ادا نہیں کرتے۔ بہت سے ایسے ہیں جو آپس میں فساد اور دشمنی رکھتے ہیں اور اپنے سے کمزور غریب شخصوں کو نظر حقارت سے دیکھتے ہیں اور بدسلوکی سے پیش آتے ہیں اور ایک دوسرے کی غیبتیں کرتے اور اپنے دلوں میں بغض اور کینہ رکھتے ہیں۔ لیکن خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ تم آپس میں ایک وجود کی طرح بن جاؤ۔ اور جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے اس وقت کہہ سکیں گے کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا۔ کیونکہ جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہو گا اس وقت تک خداتعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہو سکتا۔ گو ان دونوں قسم کے حقوق میں بڑا حق خداتعالیٰ کا ہے مگر اس کی مخلوق کے ساتھ معاملہ کرنا یہ بطور آئینہ کے ہے۔ جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا وہ خداتعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کر سکتا۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 407-408)

وقف جدید - ایک الٰہی تحریک

○ وقف جدید کا مالی سال 31- دسمبر کو ختم ہو رہا ہے احباب جماعت سے گذارش ہے کہ اپنا چندہ وقف جدید جلد از جلد ادا فرمائیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے بارے میں فرمایا۔

وقف جدید حضرت مصلح موعود کی تحریکات میں سے آخری تحریک ہے چونکہ الٰہی منشاء کے مطابق جاری ہوئی تھی۔ اس لئے اس سے متعلق آپ کو بہت ہی مبشر رؤیاء بھی دکھائی گئیں۔ اور جو ولولہ آپ کے دل میں پیدا کیا گیا اس کا یہ حال تھا کہ آپ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ

میرے دل میں اتنا جوش ہے اس تحریک کے لئے اگر جماعت ساتھ نہ دے جو ویسے ناممکن بات تھی۔ مگر احتمالاً" ایک ذکر کے طور پر فرضی ذکر کے طور پر بعض دفعہ انسان یہ دلیل قائم کرتا ہے تو اپنی قلبی جوش کے اظہار کے لئے آپ نے فرمایا کہ

اگر میرا ساتھ جماعت نہ دے اور مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں تب بھی میں ضرور اس تحریک کو جاری کر کے چلاؤں گا۔ اور بیماری کے ایام میں ادارے کمزور پڑ جایا کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وقف جدید کو خداتعالیٰ نے جو بعد میں برکتیں عطا فرمائیں وہ اس بات کا مظہر ہیں کہ حضرت مصلح موعود کے دل میں یہ تحریک الٰہی تحریک تھی اور جو ولولہ اللہ نے ڈالا تھا۔ وہ الٰہی ولولہ ہی تھا۔ جو ساری جماعت کے دلوں میں منتقل ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ یہ تحریک اب خداتعالیٰ کے فضل سے بہت مستحکم ہو چکی ہے۔

(خطبہ جمعہ 6- جنوری 1995ء)

☆☆☆☆☆☆

اپنے دلوں کو بغض اور حسد سے پاک کر لو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

خدا کے لئے سوچو اور اپنے فرائض کو سمجھو۔ اور اگر تم میں کوئی ایسے لوگ ہیں جن میں بعض کمزوریاں ہیں تو ان کی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرو۔ ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن جاؤ۔ اور آپس میں ایسی محبت اور الفت دکھاؤ کہ دیکھنے والے سگے بھائیوں سے بھی زیادہ تم میں الفت دیکھیں۔ اپنے دلوں کو بغض اور حسد سے پاک کر لو اور آئینہ کی طرح بنا لو۔ پھر خدا کی راہ میں اپنے مالوں کو بے دریغ خرچ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اپنے اوقات کو خدا کے لئے لگا دو۔ کیونکہ یہی وہ ذریعہ ہے جس سے تم کامیاب اور فاتح ہو سکتے ہو اور اسی ذریعہ سے خداتعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کر سکتے ہو۔ پس میری اس نصیحت کو یاد رکھو اور اس پر عمل کرو۔ (-) میں جو کچھ کہتا ہوں اس کو یاد رکھو اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ جو خداتعالیٰ نے تمہیں دے رکھا ہے۔ اگر خدا کے دیئے ہوئے موقعہ کو ضائع کر دیا جائے تو پھر خدا کا غضب نازل ہوتا ہے۔ پس قبل اس کے کہ تم خدا کے عتاب کے مورد بنو اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور اپنے عہدوں کو پورا کر کے دکھا دو۔ آج جس کسی کا کسی بھائی سے کینہ ہو وہ دل سے نکال دے۔ اگر کسی پر غصہ ہے تو ترک کر دے۔ اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح کر لے۔ اور اگر کسی سے تکلیف پہنچی ہے تو معاف کر دے اور سب کو اپنا بھائی سمجھے۔ تم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ ایک ہو کر کام کرو اگر کوئی ست ہے تو اس کی مدد کرو۔ اور ہر وقت تمہارے مدنظر دین ہونا چاہئے۔ اسی کے لئے اپنا سب کچھ صرف کر دو۔ دیکھو تم سے پہلی جماعتیں جنہوں نے خداتعالیٰ کی راہ میں سب کچھ دے دیا اور اس کے لئے تکلیفیں برداشت کیں مصیبتیں جھیلیں وہ ضائع نہیں ہوئیں بلکہ بڑے بڑے انعاموں کی وارث بنیں ہیں۔ اب انہیں انعاموں کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اس لئے اٹھو اور جھولیاں بھر لو۔ خداتعالیٰ رحمٰن ہے۔ جب اس نے بغیر تمہاری محنت کے یہ سب چیزیں زمین' آسمان' چاند' سورج' تمہارا جسم' عقل اور فہم پیدا کیا ہے تو سمجھ لو کہ جب وہ رحیمیت کا جلوہ دکھائے گا اس وقت تم پر کس قدر انعام نازل کرے گا۔

پس اللہ کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ اور جو موقعہ تمہیں نصیب ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ جو لوگ یہاں آج بیٹھے ہیں وہ یہاں سے نہ اٹھیں مگر اپنے اندر تبدیلی پیدا کر کے۔ اور جو لوگ اپنے گھروں میں ہیں ان کو بتا دیں کہ تبدیلی کر لیں۔

(انوار العلوم جلد 3 ص 470)

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان۔ عبادتوں کے گُر سکھانے والا مہینہ

نمازوں کے بغیر انسان میں کوئی جان نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

فرماتا ہے۔ (۔) کہ زمین و آسمان کی تخلیق میں (۔) اور راتوں کے اور دن کے آپس میں ادلنے بدلنے میں (۔) جو اہل عقل ہیں خدا کے نزدیک ان کے لئے ان میں بہت سے نشانات ہیں اور وہ نشانات کیا ہیں۔ (۔) وہ کچھ دیکھتے ہیں دنیا میں جس کے نتیجے میں راتوں کو اٹھ کے کھڑے ہو جاتے ہیں اور (۔) کبھی وہ بیٹھ کر عبادت کرتے ہیں، کبھی کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں۔ یہ مضمون دیکھیں کیسا واضح طور پر اس مضمون سے خدا تعالیٰ نے ملایا ہوا ہے۔

فرمایا (۔) کیا وہ شخص جو راتوں کو اٹھتا ہے کبھی کھڑے ہو کے خدا کو پکارتا ہے، کبھی سجدہ ریز ہو کر دعائیں کرتا ہے اور خدا کا خوف اس کے دل پر غالب رہتا ہے اور اپنی ہر آرزو کو خدا کے حضور پیش کرتا ہے کیونکہ اس کے سوا وہ کسی اور چوکھٹ کی طرف نہیں جاتا، اسی سے امید رکھتا ہے اسی سے دنیا کے شر سے بچنے کی خاطر توقع رکھتا ہے۔ پس ہر خوف خدا کے تعلق میں ہے۔ ہر خواہش، ہر تمنا اللہ کے تعلق میں ہے۔ فرمایا یہ لوگ ہیں جو یعلمون جاننے والے ہیں۔ "انما یتذکر اولوالالباب" وہی بات جو دوسری آیت میں تھی اس آیت میں بھی بیان فرمائی کہ نصیحت تو صرف اولی الالباب پکڑا کرتے ہیں ورنہ کوئی نصیحت نہیں پکڑتا۔

تو آپ سے میں پھر ان آیات کے حوالے سے اب گزارش کرتا ہوں کہ یہاں جو مرکزی نکتہ ہے وہ عبادت کا ہے اور عبادت میں رات کا حوالہ دیا ہے دن کا حوالہ نہیں ہے کیونکہ رات کی عبادت خدا کے حضور خالص ہونے کی ایک خاص امتیازی شان رکھتی ہے۔ دن کی عبادتوں سے انکار نہیں مگر رات کا حوالہ اس لئے دیا گیا ہے کہ تم اگر واقعۃً اللہ سے پیار کرتے ہو، حقیقت میں اس سے تعلق ہے تو ایسے وقت میں بھی اس کے حضور اٹھو گے جب دنیا کی آنکھ تمہیں دیکھ ہی نہیں رہی۔ بسا اوقات گھر میں بیوی بچے سوئے ہوئے ہیں ان کو بھی پتہ نہیں کہ کون اٹھا ہے، کیوں اٹھا ہے اور وہ اللہ کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اور اس کے خوف سے ڈرتے ہوئے، اس سے ہر خیر کی امید لگائے بیٹھے ہوئے، کھڑے ہوئے بھی اس کی عبادت کرتا ہے سجدے میں بھی اس کی عبادت کرتا ہے تو یہ عبادت کے خلوص کی طرف اشارہ ہے۔

پس رمضان مبارک نے آپ کو عبادت کے گر سکھا دیئے ہیں۔ اگر آپ نے خود نہیں سیکھے تو سیکھنے والوں کو دیکھا ضرور ہے۔ کوئی (۔) گھر شاذ ہی ایسا ہو جہاں کوئی بھی عبادت نہ کی جا رہی ہو رمضان میں، جہاں کوئی بھی روزہ رکھنے والا نہ ہو۔ اگر ایسا ہے تو وہ بعید نہیں کہ آج اس جمعۃ الوداع میں بھی حاضر نہ ہوئے ہوں اس لئے ان تک نہ تو میری آواز پہنچے گی نہ وہ میرے مخاطب ہیں۔ میں ان سے بات کر رہا ہوں جن کے سینے میں کچھ ایمان کی رمق ضرور ہے اور خدا تعالیٰ نے ایمان کی اس رمق کو ہمیشہ پیار کی نظر سے دیکھا ہے ایک چنگاری تو روشن ہے ایک امید تو ہے پس میں ان سے مخاطب ہوں جن کے سینہ میں یہ امید کی چنگاری روشن ہے۔ ابھی تک اگر راکھ تلے دب بھی گئی ہے تو اندر یہ کوئلہ ابھی جل رہا ہے اور زندہ ہے۔

پس اس پہلو سے آپ کو میں متوجہ کرتا ہوں کہ رمضان کی یہ برکتیں جو لوگوں نے جو دن کو عبادت کرتے تھے راتوں کو نہیں اٹھا کرتے تھے ان برکتوں نے انہیں راتوں کو اٹھنا بھی سکھا دیا۔ انہیں خدا کے حضور وہ اطاعت اور فرمانبرداری کی توفیق بخشی جو عام دنوں میں نصیب نہیں تھی۔ رمضان نے گناہوں سے بچنے کی ایک بہت بڑی توفیق عطا فرمائی جو وقت کے لحاظ سے مشروط ہی سہی مگر توفیق ضرور ملی وہ لوگ جو اپنی بدعادتوں کو چھوڑنے پر کسی طرح آمادہ نہیں ہوتے یا چھوڑنے کی طاقت نہیں رکھتے ایک محدود وقت کے لئے جو سحری سے لے کر افطار تک چلتا ہے مجبور ہوتے ہیں ان باتوں سے رکے رہتے ہیں تو رمضان نے سہارا دیا ہے، رمضان نے آپ کو نیکی کے کاموں پہ چلنے کے لئے وہ سوٹا مہیا کر دیا جس کی ٹیک لگا کر آپ رفتہ رفتہ آگے بڑھ سکتے ہیں، اسے چھوڑ نہ دیں بالکل لولہوں لنگڑوں کی طرح پھر وہیں نہ بیٹھ رہیں جہاں بیٹھے ہوئے اپنی عمر ضائع کی۔

اس لئے آج پروگرام بنائیں اور فیصلہ کریں۔ اس پانی کو اکٹھا کرنا ہے اس سے فیض حاصل کرنا ہے اس لئے میں معین طور پر آج نئے آنے والوں سے مخاطب ہوتے ہوئے عرض کرتا ہوں کہ وہ نماز کے متعلق ایک فیصلہ کریں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ بغیر نماز کے انسان مردہ ہے اس میں کوئی بھی جان نہیں۔ یہ وہم ہے کہ ایک نماز یا ایک جمعہ کی نماز یا ایک رات کا قیام ان کی تمام عمر کے خلاء کو پر کر سکتا ہے۔ آئندہ آنے والے خلاء پر کیا کرتا ہے پچھلے نہیں کیا کرتا، پچھلوں سے بخشش ہوتی ہے لیکن جو زندگی کی روح اترتی ہے وہ آئندہ آنے والے دنوں پہ اترا کرتی ہے۔ پس اگر آئندہ نہیں اتری تو پچھلی بخشش بھی نہیں ہوگی۔ یہ وہم ہے صرف اگر بخشش ہے تو لازماً رمضان کے بعد زندگی میں ایک نمایاں پاک تبدیلی ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر بخشش کا تصور ہی محض ایک بچگانہ تصور یا ایک احمق کی خواب ہے۔

پس اپنے لئے ایک لائحہ عمل بنائیں نمازیں پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر آپ کو نماز آتی نہیں تو اپنے کسی بھائی، ساتھی سے پتہ کریں۔

(الفضل 6 جنوری 99ء)

ماہ رمضان

شکر صد شکر کہ ماہ رمضاں آیا ہے
میرے مولا کی نوازش کا نشاں آیا ہے

خود تو بھوکے رہیں اوروں کو کھلادیں کھانا
اس کا اجر آپ خداوندِ جہاں آیا ہے

قید شیطان ہوا نفس کے بندے نہ بنو
مومنوں کے لئے یہ سنگِ فساں آیا ہے

دن کو قرآں کی تلاوت ہے مناجات ہے رات
روح و ریحان کا یہ کیسا سماں آیا ہے

قاضی ظہور الدین اکمل

روزہ

خودی کو زیر کرنے کا عجب انداز ہے روزہ
کہ جس کی لے پہ مومن مست ہے وہ ساز ہے روزہ

ذرا آ دیکھ! کیا ہے بھید پنہاں صوم کے اندر
خدا کی جس سے ملتی ہے رضا وہ راز ہے روزہ

یہ لے جاتا ہے مومن کو نہ جانے کس بلندی پر
نمازِ عشق ہے معراج، تو پرواز ہے روزہ

اگرچہ امتیازی رنگ ہے ہر اِک عبادت میں
رضائے حق کی نسبت سے مگر مُمتاز ہے روزہ

بہشتِ آخرت کا کیوں نہ ہو کیف و سرور اس میں!
کہ جب احوالِ جنت کے لئے غمّاز ہے روزہ

ریاضت اور ثمر دونوں کی ہے کیا چاشنی اس میں!
بشر کی اِنکساری تو خدا کا ناز ہے روزہ

عبدالسلام اِسلام

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس. قرآن نمبر 2 12- دسمبر 1999ء

صحابہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شریعت پر عمل کر کے دکھا دیا جس سے خدا راضی ہوا

سؤر کھانے سے غضب اور شہوت کی عادات انسانوں میں منتقل ہو جاتی ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک فوت نہ ہوئے جب تک شریعت مکمل نہ ہو گئی

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن:12 دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک کے درس کے دوسرے دن سورہ مائدہ کی آیت نمبر 4 کا درس جاری رکھا۔ آج اتوار کے دن حضور کے ارشاد کے مطابق درس کے آخری پندرہ منٹ سوال وجواب کے لئے مخصوص تھے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے سوالوں کے جوابات بھی عطا فرمائے۔ حضور کا یہ درس القرآن ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات دیگر زبانوں عربی، انگلش، فرنچ، جرمن، بوسنین، بنگالی اور ترکش میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر4 جاری

حضور ایدہ اللہ نے سورہ مائدہ کی آیت نمبر4 کا ایک حصہ کل بیان فرمایا تھا آج اسی سلسلے کو جاری رکھا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جانور کو ذبح کرنے کے بارے میں آج کل یہ کہا جا رہا ہے کہ جانور کو Stun (بے ہوش) کر کے پھر اسے ذبح کیا جائے تو جانور کو تکلیف نہیں ہوگی۔ حضور نے فرمایا اس صورت میں بھی دماغ سارا سن نہیں ہوتا بلکہ حسیات جاگتی رہتی ہیں۔ اس کی بجائے تیز دھار آلے سے جانور کو ذبح کرنا سب سے بہتر ہے کہ جانور کو ابھی تکلیف کا پورا احساس بھی نہیں ہوتا اور دماغ اور جسم کا رابطہ کٹ جاتا ہے۔ اسی لئے فرمایا گیا ہے کہ جانور کو سختی سے پچھاڑا نہ جائے۔ جس طرح قصائی کرتے ہیں۔ یہ سب حضرت رسول کریم ﷺ کی ہدایات ہیں ان کی خلاف ورزی نہیں ہونی چاہئے۔ اس سلسلے میں یہ پہلو بھی ہے کہ جانور کو قبلہ رخ لٹایا جائے جتنے بھی مذبح خانے ہیں ان میں یہ احتیاط نہیں کی جاتی اگر ہو سکے تو کر لیا جائے ورنہ دینی طریق سے ذبح کرنا ہی کافی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت میں ایسے جانور کو بھی حرام قرار دیا گیا ہے جسے بتوں پر قربان کیا جائے۔ عربوں کا یہ بھی طریق تھا کہ بتوں کے نام پر کچھ لکھ کر تیروں سے باندھ دیتے تھے۔ پھر جو تیر نکل آتا تھا اس پر جو لکھا ہوتا تھا اس کو اللہ کا حکم قرار دے کر اس پر عمل کروایا جاتا تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا فال نکالنے کے کئی طریق ہیں آنحضرت ﷺ بھی فال نکالا کرتے تھے۔ اس کا ایک طریق قرعہ اندازی بھی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کون سی فال نکالنا حرام ہے۔ وہ فال حرام ہے جو بتوں کا منشاء معلوم کرنے کے لئے نکالی جاتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ فال نکالنے کی جو حدیثیں ہیں اگر غور کیا جائے تو حضرت نبی کریم ﷺ کو تو اللہ تعالیٰ بتا دیتا تھا کہ کیا کام کریں اور کیا نہ کریں۔ اس لئے فال نکالنے کی تو آنحضرت ﷺ کو بظاہر کوئی ضرورت نہ تھی آپ نے یہ طریق اپنی امت کی تربیت کے لئے اختیار کیا۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث ہے کہ آنحضور ﷺ نیک فال کو پسند کرتے تھے۔ لیکن بدشگونی کو پسند نہیں فرماتے تھے۔ بدشگونی لینے کا مطلب ہے کہ کسی اچھے کام سے فال لینے کے نتیجے میں رک جانا۔ یہ بدشگونی کہلاتی ہے۔ اچھے کام سے رکنا ناجائز ہے۔ حضور نے فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے قرعہ اندازی کیا کرتے تھے۔ قرعہ میں جس بیوی کا نام نکل آتا اسے ساتھ لیجاتے تھے۔ ایک بار قرعہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا دونوں کا نام نکل آیا تو آپ دونوں کو ساتھ لے گئے۔

الیوم یئس الذین ...... آج جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ مایوس ہو گئے ہیں۔ حضرت جابرؓ کی روایت ہے کہ شیطان اس بات سے مایوس ہو گیا ہے کہ مسلمانوں میں نفاق پیدا کرے۔ علامہ آلوسی نے لکھا ہے کہ آج، یعنی اس دن کافر مایوس ہو گئے ہیں۔ آج کا لفظ ایک زمانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

الیوم اکملت لکم..... جب یہ آیت نازل ہوئی تو یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ کی کتاب میں ایک آیت ہے۔ آپ اسے پڑھتے ہیں۔ اگر یہ ہمارے اوپر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید کی طرح مناتے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا میں اس دن اور اس جگہ سے واقف ہوں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ یہ حجۃ الوداع کے وقت میدان عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی۔ یعنی کئی عیدیں جمع ہو گئی تھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے آلوسی کے حوالے سے فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ پر آخری وقت تک وحی نازل ہوتی رہی۔ لیکن ضروری نہیں کہ وہ وحی احکام و فرائض کے بارے میں ہو۔ اس بات کا امکان ہے کہ **الیوم اکملت**..... کے بعد بھی ایسی وحی نازل ہوئی ہو اس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن احکام نازل نہیں ہوئے۔ ایک مفسر نے لکھا ہے کہ **الیوم اکملت** کے بعد کلالہ کے احکام نازل ہوئے۔ یہ بات قابل قبول نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے **الیوم اکملت** والی آیت پر اثر پڑتا ہے حضور نے فرمایا معمولی روایت کی بناء پر قرآن کی قطعی آیت کا انکار کرنا مناسب نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک صحابی کی روایت بیان فرمائی کہ ان سے ابن عباسؓ نے پوچھا کہ کیا تو جانتا ہے کہ نزول کے اعتبار سے آخری سورۃ کون سی ہے جو ایک ہی بار ساری کی ساری نازل ہوئی۔ انہوں نے جواب دیا۔ ہاں **اذا جاء نصر اللہ** ابن عباس نے کہا ہاں۔ سچ کہا ہے۔

الکشاف لکھتے ہیں کہ عربوں کی بعض بے ہودہ رسمیں تھیں کہ وہ بعض اوقات ننگے ہو کر طواف کرتے تھے۔ الیوم سے مراد ہے کہ آج کے دن یہ باتیں ختم ہو گئی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس ضمن میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا دین اس آیت کے نزول سے پہلے نامکمل تھا؟ در حقیقت اس سے پہلے دین کبھی بھی نامکمل نہیں تھا۔ احکام حسب ضرورت نازل ہوتے تھے۔ امت محمدیہ کے لئے جو مقرر کیا گیا تھا وہ سب کا سب نازل ہو گیا۔ احکام اس وقت نازل ہوتے تھے جب ان کی ضرورت تھی۔ جب یہ سلسلہ آخر کو پہنچ گیا تو پھر ایسی کوئی ضرورت باقی نہ رہی تھی۔ روایت ہے کہ جب یہ آیت صحابہ کے سامنے پڑھی گئی تو سب خوش ہوئے مگر حضرت ابوبکرؓ رو پڑے۔ سبب یہ تھا یہ آیت آنحضرت ﷺ کی وفات کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے طبری کے حوالے سے فرمایا۔

راضی ہونے سے مراد، اطاعت سے راضی ہونا ہے احکامات کے کامل ہونے سے یہ مراد ہے کہ صرف احکامات اور نواہی ہی مکمل نہیں ہوئے بلکہ صحابہ نبی کریم ﷺ نے مسلسل سمعنا واطعنا کا عمل کر کے دکھا دیا۔ یہ بات ہے جس سے خدا راضی ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر

حضور ایدہ اللہ نے جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والی تفاسیر کے ذکر میں سب سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی تفسیر کا ذکر فرمایا۔ حضرت خلیفہ اول نے فرمایا مردار کو کھانے سے اس لئے روکا کہ یہ جسمانی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔ ان کا خون اور گوشت زہریلا ہو جاتا ہے۔ جو لطیف طاقتیں خدا کی معرفت کے لئے ضروری ہوتی ہیں وہ مردار کھانے والوں میں نہیں ہوتیں۔

سؤر کی حرمت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سؤر کی عادت ہے کہ غضب کے وقت سیدھا آتا ہے۔ شیر جیسا بہادر جانور بھی داؤ پیچ لگا کر حملہ کرتا ہے۔ سؤر اس قدر بے وقوف جانور ہے کہ سیدھا حملہ کرتا ہے۔ اس کو نہ چھپنے کا سلیقہ ہے اور نہ گھات لگانا آتا ہے۔ جو لوگ اس کا خون اور گوشت کھاتے ہیں ان میں بھی یہ عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ حضرت خلیفہ اول نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سؤر میں شہوت بہت ہوتی ہے۔ غضب اور شہوت دو ہی بڑی طاقتیں ہیں۔ وحی الٰہی کے ذریعے عبادات، تمدن اور کھانے پینے کے تمام احکام نازل ہو گئے تو شریعت مکمل ہو گئی۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا۔ خنزیر کے نام میں ہی اس کی حرمت کی طرف اشارہ ہے۔ عربی میں اس نام کا مطلب ہے۔ میں برا دیکھتا ہوں۔ ہندی میں اسے سُوار کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے میں اسے بہت برا دیکھتا ہوں۔ عربی میں بھی اس کے یہی معنے ہیں اور ہندی میں بھی یہی ہیں۔ اب رہا یہ سوال کہ عربی کے معنی ہندی میں کیسے آ گئے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ہم نے اپنی کتاب **منن الرحمٰن** میں ثابت کیا ہے کہ عربی تمام زبانوں کی ماں ہے اور تمام دیگر زبانیں اسی سے نکلی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا ہمارے جھنگ میں میں نے دیکھا ہے کہ گندی سے گندی اور شیطانی باتیں کرتے ہیں لیکن سؤر کا لفظ زبان پر نہیں لاتے۔ کہیں گے بد آتا ہے پہلے مجھے پتہ نہیں لگتا تھا کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ پھر پتہ چلا کہ سؤر کو بد کہتے ہیں۔ اس کا کھانا دیوثی کو بڑھاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دور طالب علمی کا واقعہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لندن میں جب میں پڑھا کرتا تھا۔ 56-1955ء کی بات ہے تو ایک دن سؤر کی حرمت پر گفتگو چل پڑی۔ میں نے مثالیں دیں کہ اس کے کھانے سے یہ یہ خرابی ہوتی ہے۔ اس کی بے حیائی کی طرف بھی اشارہ کیا۔ ایک لڑکی نے کہا اس میں حرج ہی کیا ہے؟ میں نے کہا یہی تو میں ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ سؤر کے کھانے سے اس کی عادات تم میں منتقل ہو گئی ہیں۔ اس پر قہقہہ پڑا اور وہ لڑکی شرمندہ ہو گئی یہی بات حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن نے یہ احسان کیا کہ طبعی حالتوں اور اخلاق فاضلہ میں فرق کر کے دکھلا دیا۔ پاک معرفت کے دروازے کھول دیئے اور وہاں تک پہنچا بھی دیا الیوم اکملت لکم دینکم میں دین کا انتہائی نکتہ جو اسلام میں پایا جاتا ہے' بتا دیا کہ' خدا کا ہو جانا انتہائی مرتبہ ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا حضرت رسول کریم ﷺ پر بہت مصائب آئے' جنگیں ہوئیں' قتل کرنے کی کوشش ہوئی آپ کسی بھی وقت فوت ہو سکتے تھے لیکن آپ اس وقت تک فوت نہ ہوئے جب تک تعلیم مکمل نہ ہو گئی۔ ورنہ اتنی شاندار اور عظیم الشان تعلیم ادھوری رہ جاتی۔

سوال و جواب کا سلسلہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تھا کہ اتوار کے روز درس کے آخری دس پندرہ منٹ میں سوال جواب ہوں گے۔ چنانچہ آخری منٹوں میں سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ مکرم بشیر حیات صاحب نے سوال کیا کہ کل کے درس میں حضور نے ناسخ و منسوخ کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے پانچ آیات کی نسبت فرمایا کہ یہ حل نہیں ہوئیں للذا یہ منسوخ ہیں۔ ان کا حل حضرت مسیح موعود نے بیان فرما دیا۔ یہ آیات کون سی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن کو فرمایا کہ یہ آیات نکال دیں پھر مکرم بشیر حیات صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا جزاک اللہ۔ اگلی دفعہ آپ کے سوال کا جواب آجائے گا۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ میرا سوال میقات کے بارے میں ہے جہاں سے احرام باندھنے کی حد شروع ہوتی ہے۔ ایک شخص سفر سے آیا ہے تھکا ہوا ہے۔ اس نے عمرہ کی نیت سے سفر کیا ہے۔ مگر وہ چاہتا ہے کہ اگلے دن عمرہ کرے کیا اس کے لئے اسی وقت احرام باندھنا ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بہتر ہے کہ احرام باندھ لے اور آرام کرے۔ عمرہ بے شک اگلے دن کر لے۔ آرام کرنے کی تو کوئی مناہی نہیں۔

ایک سوال کیا گیا کہ جو جانور خدا کے نام پر ذبح کیا گیا وہ حلال ہے۔ اور جو کسی غیر اللہ معبود کے نام پر ذبح کیا گیا وہ حرام ہے۔ لیکن ایک بہت بڑی مقدار وہ ہوتی ہے جو کسی کے نام پر بھی ذبح نہیں کیا جاتا۔ ایسے گوشت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اگر کسی کے نام پر بھی ذبح نہیں کیا گیا اور پورا خون بہایا گیا ہے تو ایسا گوشت بسم اللہ پڑھ کر کھا لینا چاہئے۔

ایک سوال کیا گیا کہ پانی کے تمام جانور حلال بتائے گئے ہیں۔ ان میں جو خون اور گوشت کھاتے ہیں ان کے بارے میں بھی کیا یہی حکم ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا قرآن نے کوئی تخصیص نہیں کی۔ بعض جانور پانی اور خشکی میں مشترک ہیں مثلاً مینڈک اور مگرمچھ ہیں۔ دونوں کو اپنی بقا کے لئے پانی میں ڈوبے رہنا ضروری نہیں۔ اگر پانی نہ ملے تو یہ مر نہیں جائیں گے۔ ان کو پانی کا شمار نہیں کرنا چاہئے یہ خشکی کے بھی جانور ہیں اور پانی کے بھی۔ سوال کرنے والے نے شارک مچھلی کے بارے میں پوچھا (جو بڑی خونخوار مشہور ہے) حضور نے فرمایا شارک کھا لیں۔ پھر تبسم فرماتے ہوئے کہا' بشرطیکہ وہ آپ کو نہ کھا جائے۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ کسی جانور کا کھایا ہوا جانور اگر زندہ ہو۔ بعض جانوروں میں Rabbies ہوتی ہیں مثلاً Hyna اگر ہرن کو زخمی کر دے اور ہرن زندہ ہو تو اس سے Rabbies ہو سکتی ہے۔ حضور نے مکرم ڈاکٹر مجیب الحق خان صاحب اور ایک اور دوست سے دریافت فرمایا کہ کیا اس سے Rabbies ہو سکتی ہے۔ مگر بات واضح نہ ہوئی۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کے دور خلافت میں خلفاء میں سے کسی نے درس قرآن جاری کیا؟

حضور نے فرمایا شاید اس وقت اس کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔ یہ بعد کا رواج ہے۔

ایک بچے نے جس کا نام طارق محمود ہے سوال کیا کہ درس قرآن کریم کا سلسلہ کب شروع ہوا؟ حضور نے فرمایا یہ سلسلہ جماعت احمدیہ نے شروع کیا۔ اس سے پہلے جو علماء درس دیتے تھے مستقلاً سارا سال درس دیتے تھے۔ رمضان میں درس کا یہ سلسلہ ہم نے شروع کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی درس القرآن دیا کرتے تھے۔

ایک خاتون نے پردے کے پیچھے سے سوال کیا کہ مغربی معاشرے میں اتنی برائیاں ہیں۔ پھر بھی وہ اتنی لمبی عمریں پاتے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لمبی عمر پانے کے لئے اور بھی چیزیں ہیں۔ صحت کا نظام' میڈیکل ایڈ کی فراہمی۔ بعض عادتیں اگر ان میں ایسی ہیں جو عمر کو کم کرنے والی ہیں تو بعض بڑھانے والی بھی ہیں۔ اگر یہ سؤر نہ کھائیں تو ان کی عمر زیادہ سے زیادہ طبعی عمر تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ لوگ خود سگریٹ نوشی سے روکنے کا پرچار کرتے ہیں کہ اس سے عمر کم ہو جاتی ہے۔

ان کی غذا اچھی ہے۔ ان باتوں سے زیادہ لمبی عمر پانے کا امکان ہوتا ہے۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ اللہ نے شیطان کو کس حد تک مہلت دی ہوئی ہے کہ وہ انسان کو کتنا بہکا سکتا ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شیطان قیامت تک بہکاتا رہے گا۔ ہر وقت بہکا سکتا ہے۔ لیکن اسے ان پر قدرت نہیں دی گئی جو اللہ کے بندے ہیں۔ بعض لوگوں میں شیطان کے خلاف دفاع کی طاقت زیادہ ہوتی ہے اور بعض میں کم۔ ایسا آدمی جو کلیتہً شیطان کے بہکاوے سے پاک تھا وہ آنحضرت ﷺ تھے۔ شیطان کی ایک طاقت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ خون میں دوڑتا ہے۔ صحابہ نبی کریم ﷺ نے سوال کیا کہ کیا آپؐ کے خون میں بھی؟ آنحضور ﷺ نے جواب دیا ہاں! مگر میرا شیطان مسلمان ہو چکا ہے۔ اب میرے شیطان کو یہ موقع ہی نہیں مل سکتا کہ مجھے بہکائے۔

ایک صاحب نے سوال کیا کہ ہم نہیں جانتے کہ مذبح خانے میں کسی جانور کا خون پوری طرح بہایا گیا ہے۔ کیا ہم بھی اس کے کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اچھی طرح دھو کر صاف کر لیا کریں۔ اتنا ہی کافی ہے۔ خون رستا ہو تو اس کو نہیں پکانا چاہئے۔ یہاں جو Stakes بناتے ہیں ان میں خون رستا ہے۔ پکنے کے باوجود اندر سے تازہ خون نکل رہا ہوتا ہے اور یہاں کے لوگ اس کو بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ بڑی مکروہ اور بڑی بدمزہ چیز ہوتی ہے۔ میں نے کھایا تو نہیں مگر اس کی شکل سے اندازہ ہوتا ہے کہ بدمزہ ہی ہوتی ہو گی۔ جب میں طالب علمی میں یہاں ہوتا تھا اور کسی جگہ پر سب لوگ اکٹھے ہو کر پکاتے تھے تو میں ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ میرے لئے Over Done پکایا جائے۔ جب جل گیا پوری طرح تو پھر اندر کا خون بھی خشک ہو جاتا تھا۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ آنحضرت ﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مسلمان تھے۔ کیا ان کی تدفین بھی مسلمانوں کے طریق پر ہوئی؟ اور یہ کہ کیا رسول پاک ﷺ نے کسی اور صحابی کی نماز جنازہ غائب پڑھائی؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نماز جنازہ کی دعا میں جو غائب کا لفظ آتا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ جنازہ غائب کا بھی ذکر ہے۔ بہرحال اس سلسلے میں معین تحقیق کر لیں گے۔ اگلے ہفتے اس تحقیق کا جو بھی ماحصل ہو گا وہ عرض کر دیں گے۔ بادشاہ نجاشی نے سورہ مریم کی تلاوت کے وقت زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا تھا کہ میرے عقیدے میں اور اس آیت میں ایک تنکے کے برابر بھی فرق نہیں۔ اس سے اس کا مسلمان ہونا تو ثابت ہو گیا۔ باقی اس کی تدفین کی بابت پتہ نہیں کہ مسلمانوں کے طریق پر ہوئی یا نہیں۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ میں چند سال ہوئے پاکستان گیا تھا۔ تو میں نے کراچی میں بعض مساجد پر بڑے بڑے بینرز لگے دیکھے کہ اس میں 6 دن کے لئے' اس میں 10 دن کے لئے تراویح ہوں گی۔ جبکہ ہم سارا مہینہ تراویح ادا کرتے ہیں۔

حضور نے فرمایا آپ کو ان سے پوچھنا چاہئے تھا۔ کہ جو بھی رسول کریم ﷺ کی سنت ہے اس کے مطابق عمل کیوں نہیں کرتے۔ حضور نے فرمایا آپ کے سوال سے تو وہ لطیفہ یاد آگیا کہ

ایک شخص باہر سڑک پر بجلی کے کھمبے کے پاس سوئی ڈھونڈ رہا تھا۔ کسی نے پوچھا کہ سوئی تو گھر کے اندر گم ہوئی ہے تم باہر کیوں ڈھونڈ رہے ہو۔ اس نے کہا کہ گھر کے اندر روشنی نہیں ہے۔ آپ کو یہ سوال وہیں پوچھنا چاہئے تھا جہاں سوال پیدا ہوا۔

قرآن کریم میں بیان کردہ قصوں کی غرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن شریف میں جس قدر قصے بیان کئے گئے ہیں۔ ان کی تحریر سے صرف یہی غرض نہیں۔ کہ گزشتہ لوگوں کے نیک کام اور بد کام پیش کر کے ان کا انجام سنا دیا جاوے۔ تا وہ رغبت یا عبرت کا ذریعہ ہوں۔ بلکہ یہ بھی غرض ہے۔ کہ ان تمام قصوں کو پیشگوئی کے رنگ میں بیان کیا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے۔ کہ اس زمانہ میں بھی ظالم اور شریر لوگوں کو انجام کار ایسی ہی سزائیں ملیں گی۔ جیسی پہلے شریر لوگوں کو ملی تھیں اور صادق اور راستبازوں کی ایسی فتح ہو گی جیسا کہ پہلے زمانوں میں ہوئی تھی۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 156)

مجھے قرآن سے محبت ہو گئی

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب اپنی تصنیف "تحدیث نعمت" میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"والد صاحب کی بڑی خواہش تھی کہ مجھے قرآن کریم کا ترجمہ آ جائے...... جب میٹریکولیشن کے امتحان میں قریباً چھ مہینے باقی رہ گئے تو والد صاحب نے دریافت فرمایا کہ قرآن مجید کا ترجمہ کہاں تک پڑھ لیا ہے۔ میں نے عرض کی کہ ساڑھے سات پارے ختم کئے ہیں۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ اس رفتار سے تو تم کالج جانے تک شاید دس پارے بھی ختم نہ کر سکو۔ اور میری بڑی خواہش ہے کہ کالج جانے سے پہلے تم سارے قرآن کریم کا کم سے کم سادہ ترجمہ ضرور سیکھ لو۔ اس سے آگے تمہارے اپنے ذوق اور اخلاص پر منحصر ہے لیکن اس قدر سکھا دینا میرا فرض ہے۔ اب وقت بہت تھوڑا رہ گیا ہے۔ تم دن میں فراغت کے وقت دو تین رکوع کا ترجمہ دیکھ لیا کرو۔ اور شام مجھے سنا دیا کرو۔ چنانچہ اس طریق سے انہوں نے امتحان تک مجھ سے قرآن کا ترجمہ سن لیا۔ جہاں تلفظ یا ترجمے میں مجھ سے غلطی ہوتی آپ مجھے بتا دیتے۔ اولاد پر ماں باپ کے احسانات کا سلسلہ تو لامتناہی ہوتا ہے۔ مجھ پر میرے والد صاحب کے بے پایاں احسانات میں سے ایک احسان عظیم یہ تھا کہ انہوں نے مسلسل توجہ فرما کر قرآن کریم کے سادہ ترجمے سے شناسا کرا دیا اور اس کے نتیجہ میں قران کریم کے ساتھ میری اجنبیت دور ہو گئی اور میرے دل میں قرآن کریم کا احترام اور عظمت قائم ہو گئی اور مجھے قرآن کریم سے محبت ہو گئی۔"

(تحدیث نعمت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مقبول احمد صدیقی صاحب

روزے میں بھوک پیاس اور سردرد کی دوائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہومیو کلاسز کی روشنی میں

روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں نفس کی تہذیب اس کی اصلاح اور قوت برداشت کی تربیت مد نظر ہوتی ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں"۔

(فتاویٰ احمدیہ ص 183)

روزہ ایسا مجاہدہ ہے جس میں محض خدا کی خاطر انسان صبح سے شام تک بھوکا پیاسا رہتا ہے تاہم خدا نے ایسا مجاہدہ کرنے کی اجازت صرف تندرست انسان کو دی ہے بیمار کو نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا نہ اس کا مطالبہ کرتا ہے۔

تاہم فی الوقت خاکسار اس مضمون کو لیتا ہے کہ بعض اوقات بعض افراد روزہ رکھنے کی وجہ سے وقتی طور پر کسی طبی مسئلہ کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً رمضان کے ابتدائی دنوں میں۔ ایسے افراد کو فوری طور پر ایسے ذرائع اختیار کرنے چاہئیں کہ وہ اس دینی مجاہدہ کو جاری رکھ سکیں۔

ذیل میں حضرت صاحب کی ہومیوپیتھک کلاسز کی روشنی میں ایسی دوائیں درج کی جا رہی ہیں جس سے انسان اپنی صحت کو قائم رکھتے ہوئے روزے رکھ سکے۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"سسٹس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ روزہ رکھنے سے پیدا ہونے والے سردرد میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے لائیکوپوڈیم' برائیونا' نکس وامیکا اور جلسی میم بھی ایسے مریضوں کے لئے مفید ہیں۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 348)

ان ادویات کی تشریح حضرت صاحب کی کلاسز کی روشنی میں کی جاتی ہے ان ادویات کی بعض ایسی علامات بھی درج کی جاتی ہیں جو حضرت صاحب نے اگرچہ رمضان کے حوالے سے بیان نہیں کی ہیں لیکن ایسی علامات روزہ کے دوران ظاہر ہو سکتی ہیں۔ یہ دوائیں سحری اور افطاری کے وقت استعمال کی جاسکتی ہیں۔

برائیونیا BRYONIA

رمضان میں طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک خدا کی رضا کی خاطر بھوکا پیاسا رہنا پڑتا ہے۔ بھوک اور پیاس میں سے عموماً پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اگر کسی کو پیاس زیادہ محسوس ہوتی ہو ہر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد کافی مقدار میں گلاس ڈیڑھ گلاس پانی پینے کی طلب بڑھے خشکی ہو تو ایسی علامات میں برائیونیا مفید ہے۔ روزے دار کو بھی اگر روزے کے دوران خوب پیاس لگے۔ محسوس ہو تنگ کرے اور سردرد ہو جائے تو برائیونیا ایسی علامات کو ختم کرنے میں بہتر ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"برائیونیا کو میں نے زیادہ استعمال کیا ہے اور زیادہ فائدہ مند دیکھا ہے روزمرہ اگر آپ روزے کے علاج کے طور پر اس کو استعمال کریں تو اس سلسلے میں یہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔"

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر 86' الفضل 25 مارچ 96ء)

سسٹس CISTUS

بعض لوگوں کو بھوک بالکل برداشت نہیں ہوتی خصوصاً خوب کھانے پینے والے اشخاص جن کا مزاج ہر وقت کھانے پینے کی طرف رہے انہیں بھوکا رہنا سخت گراں گزرتا ہے۔ ایسے اشخاص کو روزوں میں بھوک برداشت نہ ہو اور سردرد ہو جائے تو اس میں سسٹس مفید ہے حضرت صاحب روزوں کی ادویات کے ذکر میں فرماتے ہیں۔

"اگر بھوکا رہنے سے سر میں درد ہو تو سسٹس مفید ہے"۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 348)

یاد رہے کہ ایسے سردرد کو روزہ کھولتے وقت آرام آجاتا ہے اور واقعی پہچان ہو جاتی ہے کہ ایسا سردرد بھوکا رہنے سے تھا جو اب کھانے سے ختم ہو گیا ہے یا کم ہو گیا ہے۔

جلسی میم GELSEMIUM

عام طور پر روزہ رکھنے سے ہر کوئی پیاس ضرور محسوس کرتا ہے کوئی کم کوئی زیادہ تاہم اگر کسی روزہ دار کو پیاس بالکل ہی نہ لگے نہ محسوس ہو اور سردرد ہو جائے تو اس کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"اگر پیاس نہ ہو کسی روزے دار کو غیر معمولی بات ہو تو برائیونیا اور نہ ہی لائیکوپوڈیم بلکہ جلسی میم اس کی دوا ہے"۔

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر 86' الفضل 25 مارچ 96ء)

رمضان میں عموماً انسان کے پروگراموں اور پہلی روٹین میں نمایاں تبدیلی آجاتی ہے ایسے میں ہونے والی سردرد کو بھی جلسی میم دور کر سکتی ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"جلسی میم کے درد کی وجہ کسی شخص کے اوقات کی بے قاعدگی ہے مثلاً رات کو چار گھنٹے سونے کی عادت ہے تو پانچ گھنٹے سویا رہے یا زیادہ سونے کی عادت ہے تو نیند کا کم وقت ملے ناشتہ خاص وقت پر کرنے کی عادت ہو اور ناشتہ وقت پر نہ ملے یا چائے کی عادت پوری نہ ہو اعصاب کی تیزی اس کو محسوس کرتی ہے۔

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر 25 الفضل 27 اگست 94ء)

چنانچہ اگر کوئی شخص رمضان سے پہلے مہینوں میں دیر سے اٹھنے اور ناشتہ کرنے کا عادی ہو ایسا شخص رمضان میں تہجد کے لئے جلد اٹھے اور اسے جلد ناشتہ (یعنی سحری) کرنا پڑے یا وہ کسی خاص وقت مثلاً 11 بجے صبح چائے پینے کا عادی ہو اور روزے کی وجہ سے اسے یہ خواہش ترک کرنی پڑے دوپہر کا کھانا ترک کرنا پڑے اور ایسے موقع پر سردرد ہو جائے تو اس میں جلسی میم اعلیٰ اور بہتر ہے۔

لائیکوپوڈیم

حضرت صاحب اس کے متعلق فرماتے ہیں۔

"جن لوگوں کو روزے میں سردرد ہو جاتی ہے ان کے لئے کئی دوائیں میں نے دیکھی ہیں ایک دو دوائیں نہیں۔ مگر جو نمایاں طور پر لکھی ہوئی دوائیں ہیں ان میں ایک لائیکوپوڈیم ہے پھر فرمایا لائیکوپوڈیم کی ایک دو خوراک ہی بعض دفعہ ایسے مریضوں کو فائدہ پہنچا دیتی ہے جن کو روزے سے سردرد ہو۔

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر 86' الفضل 25 مارچ 96ء)

اس دوا کو سمجھنے کے لئے یہ اہم بات یاد رکھیں کہ جب بھی لائیکوپوڈیم دوا ہو گی تو خاص طور پر ہاضمے کے اعضاء اور پیشاب کے اعضاء کی علامات ضرور پائی جائیں گی رمضان میں عموماً کھانے پینے میں بعض لوگ بدپرہیزی کرتے ہیں یا انہیں پہلے سے ہی ہاضمے کی امراض لاحق ہوتی ہیں۔ ہاضمے کی امراض کی تفصیلات میٹیریا میڈیکا سے پڑھی جاسکتی ہیں یہاں صرف ایک اہم علامت درج کی جاتی ہے کہ اس دوا کے حامل شخص کو بھوک تو شدید لگتی ہے مگر ایک دو لقموں سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے لہٰذا اچھی سحری (جی بھر کر) سے لطف اندوز ہونے کے لئے ایسے شخص کو یہ دوا دیں۔

نکس وامیکا

روزوں میں سردرد میں حضرت صاحب نے نکس وامیکا کو بھی مفید ٹھہرایا ہے۔

لائیکوپوڈیم کی طرح اس میں بھی ہاضمے کی کافی علامات پائی جاتی ہیں حضرت صاحب اس دوا کی بھوک کی علامات کے متعلق فرماتے ہیں۔

"نکس وامیکا بھوک لگانے کی بھی بہت اچھی دوا ہے اور بھوک مندمل کرنے کی بھی جن مریضوں کو بھوک کے دورے پڑتے ہوں انہیں نکس وامیکا استعمال کرنی چاہئے اکثر ایسے مریضوں کو جن کو بھوک کے دوروں کے بعد دمہ شروع ہو جاتا ہے اگر ان کو نکس وامیکا شروع کروا دیا جائے تو دمہ نہیں ہوتا۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص 622)

رمضان میں انسان کو کم از کم اپنی ایک برائی چھوڑنے کا عزم ضرور ضرور کرنا چاہئے تاکہ اس کی روحانی ترقی ہو۔

حسد کے متعلق حدیث نبوی میں آیا ہے کہ۔

"حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو بھسم کر دیتی ہے"۔

ہومیوپیتھی روحانی طریقہ علاج ہے یہ جذبات' خیالات' احساسات پر بھی اثر انداز ہوتی ہے نکس وامیکا کی یہ خاصیت ہے کہ اگر کسی شخص میں کینہ پروری' بغض اور حسد پایا جائے تو یہ دوا اس کی ان برائیوں کو ختم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل زیر دوا نکس وامیکا)

رمضان کا مہینہ اور وقف جدید

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے 2- جنوری 1998ء کے خطبہ میں فرمایا۔

اب رمضان کا مہینہ ہے اور یہ مضمون جو دراصل تو وقف جدید کے لئے شروع کیا گیا تھا میں اس کو رمضان کے ساتھ ملانا چاہتا ہوں تاکہ رمضان کی برکتوں میں وقف جدید اور وقف جدید کی برکتوں میں رمضان کی برکتیں شامل ہو جائیں......

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔ دوسرا کہتا ہے اے اللہ روک رکھنے والے کنجوس کو ہلاکت دے اور اس کا مال و متاع برباد کر۔ اس میں سے جو پہلا حصہ ہے وہ تو ظاہر و باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو خرچ کرنے والے ہیں خصوصیت سے رمضان المبارک میں۔ ان کے لئے فرشتے دعائیں کرتے ہیں اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں۔ پس آپ اپنی نیکیوں میں اپنے بچوں کو بھی شریک کریں۔ اپنے گردوپیش اپنے ماحول کو بھی شریک کریں تاکہ یہ نیکیوں کا مضمون پھولنے پھلنے لگے اور تمام دنیا پر یہ محیط ہو جائے۔

یہ ایک ایسا فعل ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلائی جانے والی ہواؤں کے رخ پر ہو گا۔ فرشتے دعائیں کریں گے اور آپ آگے قدم بڑھائیں گے تو بہت تیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خدا کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے اموال میں برکت دے گا اور اسی برکت کے نمونے ہم دیکھ رہے ہیں تمام دنیا میں ایسے خرچ کرنے والوں کو خدا تعالیٰ مزید عطا فرما رہا ہے۔

(ناظم مال وقف جدید)

صد کوہِ مصائب کی بھی پرواہ نہیں کرتا
وہ سر کہ اٹھا جس نے لیا بارِ محبت
رہتا نہیں پھر کوئی دل و عقل میں جھگڑا
ہو جاتے ہیں دونوں ہی گرفتارِ محبت

(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرار داد تعزیت از تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ

بروفات حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ

مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان اپنے اس خصوصی اجلاس میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی رحلت مورخہ 3 نومبر 1999ء پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب کی سب سے بڑی صاحبزادی اور حضرت اماں جان کی بھتیجی تھیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ سیدہ موصوفہ کو ہمارے پیارے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی حرم اور اسی طرح سیدنا حضرت مسیح موعود کی بہو ہونے کا شرف حاصل تھا۔

آپ 7۔اکتوبر 1918ء کو پیدا ہوئیں آپ کے بزرگ والد حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب نے آپ کی پیدائش پر آپ کے وقف کی نیت سے آپ کا نام مریم رکھا اسی طرح خدا کے حضور نذر پیش کرتے ہوئے آپ کا نام نذر الٰہی بھی رکھا۔ اور یہ وقف اپنی اعلیٰ صورت میں اس وقت نظر آیا جب 30 ستمبر 1935ء کو حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی سے آپ کا عقد ہوا۔

آپ نے 1942ء میں لجنہ اماء اللہ کی جنرل سیکرٹری کے طور پر خدمات کا سلسلہ شروع کیا جو 1958ء تک رہا۔ پھر آپ 1958ء میں صدر لجنہ مرکزیہ منتخب ہوئیں اور 1997ء تک اس عہدہ جلیلہ پر خدمات کی توفیق پائی۔ قیام پاکستان کے بعد پاکستان میں لجنہ کی از سرنو ترتیب و تنظیم کا کٹھن فریضہ آپ نے انجام دیا اس کے لئے پاکستان کے طول و عرض کے دورے کئے اور ہر شہر اور ہر قصبہ میں لجنہ کی تنظیم کو مستعد اور فعال بنایا۔

احمدی مستورات اور ناصرات الاحمدیہ کی تعلیم و تربیت میں تنظیم' تقریر' تحریر' ذاتی کوشش اور نمونہ کے ذریعہ بھرپور کردار ادا کیا۔ اسی طرح آپ نے حضرت مصلح موعود کے منشاء کے مطابق احمدی مستورات کی بہبود کے لئے انڈسٹریل ہوم اور بچوں کے لئے فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا اجراء کیا۔ نیز خواتین کی تعلیم کے ادارے جامعہ نصرت کا قیام حضرت المصلح الموعود نے آپ کے ذریعہ فرمایا اور آپ ایک لمبے عرصہ تک اس کی آنریری ڈائریکٹریس کے فرائض بجالاتی رہیں۔

ہالینڈ کی بیت کی تعمیر آپ نے لجنہ کے چندوں سے مکمل کروائی۔ 1964ء میں حضرت المصلح الموعود کی خلافت کے پچاس سال مکمل ہونے پر ڈنمارک میں لجنہ کی طرف سے بیت الذکر تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی اور دن رات محنت کر کے اس کے لئے لجنہ کی طرف سے عطایا مہیا کئے۔ آپ نے لجنہ کی تاریخ مرتب کرنے کا کام شروع کروایا جس کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔ اسی طرح لجنہ کی تنظیم کے پچاس سال پورے ہونے پر "پنجاہ سالہ مجلہ" بھی شائع کیا جو جماعت احمدیہ کی خواتین کی ترقی کی ایک مستند دستاویز ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے عورتوں کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات کا مجموعہ "الازہار لذوات الخمار" (اوڑھنی والیوں کے لئے پھول) اور "المصابیح" خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث مرتب کر کے شائع کروائے۔ آپ نے جماعت کے جلسہ ہائے سالانہ میں بلند پایہ علمی اور تربیتی تقاریر فرمائیں۔ آپ کے متعدد مضامین اخبارات اور رسائل کی زینت بنے۔ آپ نے امریکہ' افریقہ' شرق بعید اور یورپ کے مختلف ممالک کے تربیتی دورے بھی کئے۔

آپ کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ شادی کے بعد آپ نے خصوصیت سے حضرت اماں جان کی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے جماعتی کاموں میں حضرت المصلح الموعود کی غیر معمولی معاونت کی۔ اسی طرح حضور کی ہدایات' خطوط' تقاریر کے نوٹس اور بعض کتب کے نوٹس لکھنے کی خدمت کی توفیق ملی۔ نیز حضرت المصلح الموعود کی آخری علالت کے دوران آپ کو ان کی غیر معمولی خدمت کی توفیق بھی ملی۔ آپ کی وفات ایک بہت بڑا صدمہ ہے۔ لیکن ایک عارفانہ کلام ہے جو ڈھارس بندھاتا ہے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

ہم ممبران مجلس تحریک جدید اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز' سیدہ موصوفہ کی صاحبزادی محترمہ امۃ المتین صاحبہ' آپ کے داماد محترم سید محمود احمد ناصر صاحب' بھائی' ہمشیرگان' خاندان حضرت اقدس کے جملہ افراد اور عالمگیر جماعت احمدیہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین

راڈار بیسویں صدی کے شروع میں اور خاص طور پر جنگ عظیم دوم سے پہلے سونز اور ریڈار بھی دریافت کئے گئے۔ سونز آواز کی لہروں سے پانی میں کسی چیز کا پتہ چلانے کو کہتے ہیں جبکہ راڈار میں جو ویوز (Waves) استعمال کی جاتی ہیں ان سے دور دراز کے علاقے میں کسی بھی جنگی جہاز وغیرہ کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

عبدالحلیم سحر صاحب

پاکستان۔ آسٹریلیا ٹیسٹ کرکٹ سیریز کا جائزہ

پاکستان نے ماہ نومبر 99ء میں آسٹریلیا کے خلاف ان کے ملک میں تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کھیلی جو آسٹریلیا نے تین صفر سے جیت لی۔

اس سیریز کے نتائج بالکل غیر متوقع تھے کیونکہ 1999ء میں پاکستان کی ٹیم کی پرفارمنس کے پیش نظر توقع تھی کہ آسٹریلیا کے ساتھ کانٹے دار مقابلہ ہوگا اور شائقین و ناظرین بہترین کھیل سے لطف اندوز ہوں گے۔ لیکن پاکستانی ٹیم نے انتہائی مایوس کن کھیل پیش کیا۔ کھیل کے ہر شعبہ میں کارکردگی خراب رہی۔

پاکستان کے پاس دنیا کے بہترین فاسٹ باؤلر' اعلیٰ معیار کے سپنر اور فائٹنگ بلے باز ہیں آسٹریلیا کی وکٹوں پر فاسٹ باؤلرز کے لئے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرنے کا موقع ہوتا ہے لیکن ہمارے فاسٹ باؤلرز نے انتہائی مایوس کن باؤلنگ کی۔

انہی وکٹوں پر پاکستان کے دو عظیم فاسٹ باؤلروں عمران خان اور سرفراز نواز نے اپنی زندگی کی بہترین باؤلنگ کی تھی اور اس وقت کی آسٹریلیا کی بہترین ٹیم کو ان کے ملک میں شکست دی۔ امید تھی کہ نوجوان باؤلر حیرت انگیز کھیل پیش کر کے ایک نیا باب رقم کریں گے لیکن وہ اس چانس سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔

83-1982ء میں عمران خان کی قیادت میں پاکستان نے آسٹریلیا کو تین صفر سے شکست دی تھی۔ اس لحاظ سے آسٹریلیا نے تقریباً 16 سال بعد اپنی شکست کا بدلہ لے لیا۔ یہ دوسری بار ہوا ہے جب پاکستان آسٹریلیا سے تین صفر سے ہارا ہے 73-1972ء میں پاکستان کو تین صفر سے انتخاب عالم کی کپتانی میں ہار ہوئی۔

دوسرے ٹیسٹ میچ میں جس میں پاکستان کی فتح یقینی نظر آرہی تھی حیرت انگیز طور پر پاکستان یہ میچ ہار گیا۔ آسٹریلیا کو 369 رنز جیتنے کے لئے درکار تھے اس کے ایک موقع پر 126 رنز پر پانچ کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے اور آسٹریلیا کی شکست یقینی تھی لیکن آسٹریلیا کے بلے بازوں کی بہترین بیٹنگ اور پاکستانی فیلڈروں کی ناقص فیلڈنگ اور باؤلنگ میں غیر معیاری صورت حال میں یہ جیتا ہوا میچ پاکستان ہار گیا۔ اس موقع پر اگر باؤلنگ نپی تلی وکٹوں کے اندر کروائی جاتی اور غیر ضروری سپیڈ کی بجائے لائن اور لینتھ پر توجہ دی جاتی تو صورت حال مختلف ہو سکتی تھی۔ دوسرا ٹیسٹ جیتنے سے تیسرے ٹیسٹ پر اثر پڑ سکتا تھا۔

یہ سیریز ہارنے کی ایک وجہ پاکستان کا مسلسل ون ڈے کرکٹ کھیلنا تھا کافی عرصہ کے بعد پاکستانی کھلاڑی پانچ روزہ ٹیسٹ میچ کھیل رہے تھے ان کی بلے بازی میں ون ڈے کا عنصر نمایاں تھا جبکہ ٹیسٹ کے لئے بہت زیادہ Concentration کی ضرورت ہوتی ہے اور ساتھ ساتھ فٹ ورک کا مظاہرہ بھی ضروری ہوتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں پاکستانی کھلاڑیوں میں نظر نہیں آئیں۔ جبکہ آسٹریلیا کے کھلاڑیوں نے پروفیشنل ٹیسٹ کرکٹ کا مظاہرہ کیا اور فاتح رہے۔

آخری ٹیسٹ میچ میں ٹاس جیت کر خود بیٹنگ کرنے کا فیصلہ بھی دانشمندانہ نہ تھا کیونکہ پرتھ کی وکٹ باؤنسی اور تیز ہے۔ اور شروع میں خطرناک کھیلتی ہے اگر آسٹریلیا کو بیٹنگ دی جاتی تو وہ بھی 200 سے اوپر سکور نہ کر سکتا تھا۔ سعید انور جو پہلی مرتبہ آسٹریلیا میں ٹیسٹ سیریز میں شریک ہوئے اور 282 کا مجموعی سکور کر کے پاکستان کی طرف سے سرفہرست رہے۔ انہوں نے ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں بنائیں۔ انضمام الحق نے ایک سنچری اور ایک نصف سنچری سکور کی اور کل 260 رنز بنائے۔ اعجاز احمد نے 209 رنز بنائے اسی میں ایک سنچری اور ایک نصف سنچری بنائی۔ یوسف یوحنا نے کل 207 رنز بنائے۔ بولنگ کے شعبہ میں آف اسپنر ثقلین مشتاق نے دو ٹیسٹ کھیلے اور کل 10 وکٹیں حاصل کیں۔ شعیب اختر جن سے بہت امیدیں وابستہ تھیں صرف چھ وکٹیں حاصل کر سکے۔ جبکہ محمد اکرم اور اظہر محمود نے پانچ پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ کپتان وسیم اکرم نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

نائب کپتان معین خان نے اس سیریز میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور بلے بازی اور وکٹ کیپنگ میں نمایاں کھیل پیش کیا انہوں نے ایک نصف سنچری کی مدد سے کل 139 رنز بنائے اور وکٹوں کے پیچھے سات شکار کئے۔ اور اس سیریز میں وکٹوں کے پیچھے سو وکٹیں بھی پوری کیں۔ اس طرح وہ وسیم باری اور سلیم یوسف کے بعد تیسرے وکٹ کیپر ہیں جو سو سے زیادہ شکار کرنے والے کھلاڑی ہیں۔ معین خان نے اپنے دو ہزار رنز بھی مکمل کئے۔

آسٹریلیا کی طرف سے جسٹن لینگر 331 مجموعی رنز سکور کر کے سرفہرست رہے۔ انہوں نے دو سنچریاں بنائیں اوپنر مائیکل سلیٹر نے 325 گریگ بلیوٹ نے 204 رنز بنائے۔

آسٹریلیا کے وکٹ کیپر نے اس سیریز میں بہترین کھیل کھیلا انہوں نے ایک سنچری اور ایک نصف سنچری کی مدد سے 264 رنز بنائے۔ گلکرسٹ نے وکٹوں کے پیچھے 13 کھلاڑیوں کو شکار کیا۔

باؤلنگ میں آسٹریلیا کے ڈیمین فلیمنگ نے 18 وکٹیں حاصل کیں۔ گلین میگراتھ نے 14 اور شین وارن نے 12 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

اب جنوری 2000ء میں پاکستان' بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان ایک روزہ میچوں کی سیریز ہوگی دیکھیں پاکستان اس میں کیا کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

وٹامن 1912ء میں ایک سائنسدان (Hopkin) نے مختلف تجربات کی مدد سے وٹامن کی موجودگی کا پتہ چلایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ربوہ میں وقار عمل

○ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت ربوہ میں 19- نومبر تا 13 دسمبر 99ء وقار عمل کئے گئے جس میں ربوہ کے 52 حلقہ جات کے 3328 خدام نے حصہ لیا۔ شامل ہونے والے اطفال کی تعداد 847 تھی اور مجموعی طور پر 392 گھنٹے وقت خرچ ہوا۔ ان پروگراموں میں نمایاں کام یہ تھے۔

سڑکوں اور گلیوں کی صفائی۔ خالی پلاٹس میں گند کی صفائی۔ جنگلی کیکر اور جھاڑیاں کاٹنا۔ بیوت الذکر کی صفائی اور تزئین بعض کی سفیدی کی گئی۔ بعض کی تعمیر میں امداد فراہم کی گئی۔ قبرستان کی صفائی۔ دفاتر خدام الاحمدیہ کی مرمت اور صفائی۔ بعض سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا۔

ان پروگراموں میں مقامی خدام کے علاوہ بلاک لیڈرز' ناظمین مقامی اور مرکزی مہتممین نے بھی حصہ لیا۔ یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(مہتمم مقامی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

والدین اور سیکرٹریان وقف نو توجہ فرمائیں

○ واقفین نو بچوں کے والدین سے گذارش ہے کہ جب بھی وہ اپنی رہائش تبدیل کریں تو از راہ کرم اپنے پرانے اور نئے مکمل ایڈریس' فون نمبر اور حوالہ نمبر وقف نو سے جلد از جلد وکالت وقف نو کو مطلع فرمایا کریں۔ نیز سیکرٹریان وقف نو بھی تبدیلی رہائش کے سلسلہ میں دفتر ہذا سے رابطہ رکھیں تاکہ واقفین نو کا ریکارڈ درست رکھا جا سکے اور بہتر طور پر ان کی راہنمائی کی جا سکے۔

(وکالت وقف نو)

تبدیلی نام

○ خاکسار نے اپنا نام بشیر احمد طاہر ولد محمد عیسیٰ سے تبدیل کر کے بشیر احمد ولد محمد عیسیٰ رکھ لیا ہے۔ آئندہ سے مجھے اسی نام سے لکھا و پکارا جائے۔

بشیر احمد ولد محمد عیسیٰ
4/24 دارالرحمت وسطی ربوہ

بجلی بند رہے گی

ربوہ

○ 22-12-99 9 بجے تا 12 بجے
28-12-99 9 بجے تا 12 بجے
30-12-99 9 بجے تا 12 بجے

خدام توجہ فرمائیں...

○ اگر آپ کو مضامین لکھنے کا شوق ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو تحریر کا ملکہ بھی عطا کر رکھا ہے تو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان آپ کو یہ موقع فراہم کرتی ہے کہ آپ دوران سال مضمون نویسی کے چار مقابلوں میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ان مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام نہ صرف انعام' اور سندات حاصل کر سکیں گے بلکہ معیاری مضامین کی اشاعت کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ انشاءاللہ۔

اس سلسلے میں پہلی سہ ماہی کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "نو مبایعین کی تربیت۔ طریق اور فوائد" مقرر کیا گیا ہے۔ اور مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ 15- جنوری 2000ء ہے۔

(مہتمم تعلیم)

سانحہ ارتحال

○ مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ابن مکرم افضال احمد صاحب بھاگلپوری مربی ملکانہ مورخہ 99-12-17 بروز جمعۃ المبارک وفات پا گئے موصوف حضرت نعیم الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے۔ ان کی عمر اندازاً 75 سال تھی مورخہ 99-12-18 کو بعد نماز ظہر مکرم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے جنازہ پڑھایا جس میں کثیر احباب شامل ہوئے قبر تیار ہونے پر ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔ آپ مکرم مبشر احمد صاحب زاہد آف جاپان کے والد محترم تھے۔

احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ محترمہ حنیفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم عنایت اللہ صاحب مرحوم اپنے بیٹے مکرم محمد انور صاحب کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ کہ ان کے بیٹے محمد انور صاحب مقیم آسٹریلیا کو سات ماہ پیشتر ایک حادثہ میں حرام مغز پر چوٹ لگی تھی جس کی وجہ سے وہ چلنے پھرنے سے قاصر ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

احباب سے عزیز کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

ڈاکٹر وقار منظور صاحب کا ای میل

○ ہومیو پیتھک ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے مریض ان سے ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ان کا ای میل ایڈریس مندرجہ ذیل ہے۔

E-mail: drwaqar@brain.net.pk

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

گروزنی میں لڑائی

روس نے رات بھر گروزنی پر شدید بمباری کی گلی کوچوں میں مجاہدین اور روسی فوج میں لڑائی ہو رہی ہے۔ روس نے مجاہدین کو 24 گھنٹے میں ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا ہے 40 ہزار شہری پھنس گئے ہیں۔ گروزنی کے دو اضلاع پر روسی فوج کا شدید دباؤ ہے۔ 40 چیچن شہید ہو گئے ہیں۔

آئی ایم ایف قاتل ہے

برطانوی امدادی ادارے کی رپورٹ میں کہا ہے کہ آئی ایم ایف ترقی پذیر ممالک میں بچوں کا قاتل بن گیا ہے۔ ترقی پذیر ممالک کی حکومتیں آئی ایم ایف سے امداد کے لئے اس کے تقاضے پورے کرنے کی خاطر بچوں کی صحت کا بجٹ کم کر دیتی ہیں۔ آئی ایم ایف کی شرائط پوری کرنے کے لئے 53 ترقی پذیر ممالک نے صحت کے اخراجات میں 15 فیصد کمی کر دی ہے۔

برطانیہ میں شدید برفباری

برطانیہ میں شدید برفباری اور سڑکوں پر پھسلن کے نتیجہ میں سڑک حادثات میں 10 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ شدید برفباری کے باعث لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ سکاٹ لینڈ میں درجہ حرارت منفی 12 ڈگری سنٹی گریڈ تک اور برطانیہ کے باقی حصوں میں منفی 6 ڈگری سنٹی گریڈ تک گر گیا ہے۔

بھارتی جھنڈے پر مبنی سکارف

بھارتی وزارت خارجہ نے حکومت کو تجویز دی ہے کہ حج پر سعودی عرب جانے والے مسلمانوں کے لئے بھارتی جھنڈے پر مبنی سکارف احرام کے ساتھ باندھنا لازمی قرار دیا جائے تاکہ دنیا سے جمع ہونے والے مسلمان حج کے موقع پر بھارت کے سیکولرازم سے آگاہ ہو سکیں۔

میکاؤ کے نئے رہنما کا حلف

میکاؤ کی چین کو واپسی کے بعد علاقے کی قانون ساز اسمبلی اور اس کے نئے لیڈر نے حلف اٹھا لیا ہے۔ حلف برداری کی تقریب میں چین کے صدر جیانگ زی من نے بھی شرکت کی۔ ایک معروف بینکار کو میکاؤ کا چیف ایگزیکٹو مقرر کیا گیا ہے۔

25 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں بھارتی فوج اور مجاہدین کے درمیان خونریز جھڑپوں میں 25 بھارتی فوجی ہلاک جبکہ حزب المجاہدین کے دو مجاہدین اور کمانڈر شیر خان شہید ہو گئے۔ کریک ڈاؤن میں 13- کشمیریوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ بھارتی فوج نے مکانوں کی چھتوں پر مورچے تعمیر کر لئے ہیں۔

مختصر ترین دن

22 دسمبر کو بعد دوپہر 12 بجکر 44 منٹ پر سورج اپنے انتہائی جنوبی مقام پر ہو گا اور اس کے اگلے ہی لمحے 5ء23 ڈگری جنوب کی طرف سے خط استوا کی طرف اپنے نئے سفر کا آغاز کرے گا۔ ماہرین فلکیات نے بتایا ہے کہ 22 دسمبر کا دن سال کا مختصر ترین دن ہو گا جب کہ رات طویل ترین ہو گی۔ نصف کرہ شمال میں موسم سرما کا آغاز ہو گا۔

طالبان کی حمایت

افغانستان کے سابق صدر برہان الدین ربانی اور حزب اختلاف کے دیگر لیڈروں کی ایرانی لیڈروں سے ملاقات کے حوالے پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستان کی افغان پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اگر پاکستان نے طالبان کی حمایت بند نہ کی تو افغان اپوزیشن کے لئے ایرانی حمایت بڑھ جائے گی۔ ایران اب بھی طالبان حمایت میں کمی کیلئے پاکستانی اقدام کا انتظار کر رہا ہے۔ مگر اسکی توقعات پوری نہیں ہو سکیں۔

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات پھوٹ پڑے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں 5 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔

وینزویلا میں ہلاکتیں

وینزویلا میں سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 5 ہزار سے بڑھ گئی ہے۔ ڈیڑھ لاکھ افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد 30 ہزار سے بڑھ سکتی ہے۔

ڈسکوری کی روانگی

خلائی دوربین ہبل کی مرمت کے لئے بھیجا جانے والا ڈسکوری خلائی شٹل کا مشن بالآخر روانہ ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ اس سے پہلے یہ روانگی وائرنگ میں خرابیوں اور موسم کی خرابی کے باعث نو بار ملتوی کر دی گئی تھی۔

تھائی لینڈ میں تحریک عدم اعتماد

تھائی لینڈ میں وزیراعظم چن لکھ پائی کی حکومت کے خلاف اپوزیشن کی عدم اعتماد کی تحریک ناکام ہو گئی ہے۔ تحریک عدم اعتماد کے حق میں 125 جبکہ 229 ووٹ مخالفت میں پڑے۔

نیا سال اور دیوار چین

نئے سال کی آمد پر چین کے دارالحکومت بیجنگ میں دیوار چین کے پاس اک رنگا رنگ تقریب منعقد ہو گی۔ آغاز پر 21 توپوں کی سلامی ہو گی۔ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچے اور نوجوان رقص پیش کریں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 21 دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 22۔ دسمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-11
جمعرات 23۔ دسمبر۔ طلوع فجر۔ 5-36
جمعرات 23۔ دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 7-03

طیارہ سازش کیس

طیارہ سازش کیس میں میاں نواز شریف کے وکیل کیطرف سے انسداد دہشت گردی کی عدالت کے دائرہ کار کو چیلنج کر دیا گیا ہے۔ عدالت میں پیش کئے گئے بلیک باکس خالی نکلے۔ جسے عدالت نے تحویل میں لینے سے انکار کر دیا ہے۔ بلیک باکس 3 طرح کے ہوتے ہیں تینوں میں کچھ بھی ریکارڈ نہیں۔ اس لئے عدالت نے فیصلہ کیا ہے کہ طیارہ کے تینوں بلیک باکسز بطور شہادت استعمال نہیں کئے جا سکتے۔ سرکاری وکلاء نے کہا ہے کہ آرمی چیف جنرل مشرف کے طیارہ کی لینڈنگ کے بعد بلیک باکسز کا سوئچ آف کر دیا گیا تھا جس کے بعد ان میں ریکارڈ ڈیٹا خودکار نظام کے تحت تلف ہو گیا تھا۔ جسٹس شبیر احمد نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ طیارہ ساز کیس کی پوری عدالتی کارروائی کی آڈیو ریکارڈنگ ہو گی جس کا انتظام خود عدالت کرے گی۔

آئین تبدیل نہیں ہو گا

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ آئین تبدیل نہیں ہو گا ضرورت پڑی تو کیشن بنائیں گے۔ مانیٹرنگ سسٹم سول انتظامیہ کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے بنایا گیا ہے۔ 23۔ مارچ کو ملکی تعمیر نو کے سلسلے میں اہم اعلان ہو سکتا ہے۔ غربت کے خاتمہ کیلئے 20۔ ارب روپے مختص کریں گے۔ گورنروں سے کہا ہے کہ گندے لوگ نکال دیں۔

رحم کی بھیک نہیں مانگیں گے

معزول وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ پارٹی کسی کے آگے نہ جھکے اور میرا خاندان رحم کی بھیک نہ مانگے۔ کارکن حوصلہ رکھیں۔ میرا حوصلہ جوان ہے۔ چٹان کی مانند ڈٹا ہوں گا۔ سختیاں مجھے یا میرے خاندان کو دبا نہیں سکتیں۔ جو ہونا ہے ہو جائے فوج سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ جنرل مشرف نے مذاکرات کرنا ہیں تو پہلے کیس واپس لیں میری حکومت بحال کریں۔ اور تمام غیر آئینی اقدامات رول بیک کریں۔ مجھے ہٹانے میں باقی فوج کا کوئی ہاتھ نہیں۔ 5 جرنیلوں کے خلاف بیان ذمہ داری سے دیا۔ وہ سزا دینا چاہتے ہیں تو دے دیں سب کچھ بھگتنے اور بہت آگے تک جانے کو تیار ہوں۔

اسمبلی بحال نہ کی جائے

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ اسمبلی بحال نہ کرے۔ الیکشن کا حکم دے۔ آئین معطل ہے معلوم نہیں آئندہ کیا ہو گا۔ پوری قوم کی نظریں سپریم کورٹ پر لگی ہوئی ہیں۔ اعجاز الحق نے انتخابی گوشواروں کے لئے پانچ سو کروڑ روپے ظاہر کئے قومی احتساب بیورو ان سے پوچھے کہ وہ اتنی بڑی رقم کہاں سے لائے۔ کیا جرنیلوں کے بیٹوں کیلئے الگ قانون ہے۔ زرداری بطور بزنس مین جائیداد خرید سکتے ہیں۔ نواز شریف پر الزام لگ سکتا ہے۔ تو اعجاز الحق پر کیوں نہیں۔ سیاست دانوں کے خلاف انتقام کی پالیسی فوج کے لئے بدنامی کا باعث بنے گی۔ آرمی بیرکوں میں جائے۔

طاقت کا مظاہرہ ناکام

طیارہ کیس میں معزول وزیر اعظم کی پیشی کے دوران مسلم لیگی کارکن طاقت کا مظاہرہ کرنے میں ناکام ہو گئے۔ کارکن آپس میں لڑ پڑے۔ کارکنوں نے عدالت کے اندر جانے کا اصرار کیا جبکہ صرف چہیتوں کو اندر جانے کی اجازت دی گئی۔ ملک بھر سے 150 معطل ارکان پارلیمنٹ اور کارکن کراچی حاضر ہوئے تھے۔ شیخ رشید، راجہ ظفر الحق سمیت 30 کارکن عدالت میں جا سکے۔

تعلیمی اداروں میں چھٹیاں

پنجاب حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ صوبہ میں سکول اور کالج موسم سرما اور عید الفطر کی تعطیلات کے سلسلے میں 3 جنوری سے 10 جنوری تک بند رہیں گے۔

نواز شریف نے طیارہ روکنے کا حکم دیا

طیارہ کیس کے وعدہ معاف گواہ اور سول ایوی ایشن کے سابق ڈائریکٹر جنرل امین اللہ چوہدری نے واضح کیا ہے کہ نواز شریف نے خود ہدایت کی کہ آرمی چیف کا طیارہ روک دیا جائے۔ اسے اترنے نہ دیا جائے۔ بعد میں ملٹری سیکرٹری بریگیڈیئر جاوید ملک کے ذریعہ ہدایت دی کہ طیارہ کو رن وے پر ہی کھڑا کر کے ایندھن بھرنے کے بعد شارجہ بھیج دیا جائے۔

احتساب پر عدم اعتماد

پیپلز پارٹی نے فوج کی طرف سے احتساب پر عدم اعتماد کر دیا ہے۔ پنجاب مجلس عاملہ کے اجلاس میں مستقل احتساب سیل اور الیکشن کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ بینظیر کے خلاف مقدمات واپس لیکر از سر نو تحقیقات کی جائے۔

فلیٹس کی نیلامی کا حکم

برطانیہ کی اعلیٰ عدالت نے معزول وزیر اعظم نواز شریف کے لندن کے انتہائی مہنگے علاقے میں واقع چار قیمتی فلیٹس کے واجبات ادا نہ کرنے کی صورت میں انہیں نیلام کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ سعودی کمپنی التوفیق کے دو کروڑ چھ لاکھ پونڈ سے زائد رقم واجب الادا ہے۔

ہائیکورٹ کے ریمارکس

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق چوہدری نے پولیس کی طرف سے عدالتی حکم کی تعمیل نہ کرنے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے یہ ریمارکس دیئے ہیں کہ پولیس والے خود ڈاکو ہیں سارے جرائم انہیں کی نگرانی میں ہوتے ہیں۔ پولیس جب چاہے تفتیش تبدیل کر لیتی ہے۔ عدالت کے حکم پر افسروں کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔

گورنر کی علماء سے ملاقات

گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر نے مختلف مکاتیب فکر کے علماء سے گورنر ہاؤس میں ملاقات کی۔ اور کہا کہ علماء فرقہ وارانہ تشدد کے خاتمے کے لئے حکومت کے ہاتھ مضبوط کریں۔

عوامی مشکلات حل ہونی چاہئیں

چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے کہا ہے کہ عوامی مشکلات حل ہونی چاہئیں۔ امن و امان کی صورتحال میں بہتری اور لوگوں کو سہولتوں کی فراہمی کیلئے فوری اور دیرپا اقدامات کی ضرورت ہے۔ فوجی افسر عوامی مشکلات دور کرنے میں سول انتظامیہ کی مدد کریں۔ میں صرف نتیجہ دیکھنا چاہتا ہوں۔

جنرل سیلز ٹیکس لازماً لگے گا

جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کے سلسلہ میں چیئرمین واپڈا کے اعتراضات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے یکم جنوری سے جی ایس ٹی کے نفاذ کو یقینی بنانے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ عالمی اداروں سے کئے گئے وعدے پورے کرنے کیلئے اسکا نفاذ ضروری ہے۔ ذرائع کے مطابق عالمی مالیاتی اداروں کے دباؤ پر بجلی کے بلوں پر پندرہ فیصد جی ایس ٹی کا نفاذ کیا گیا ہے۔ جس کو چیئرمین واپڈا نے صارفین کیلئے اضافی بوجھ قرار دیکر ناقابل برداشت قرار دیا اور حکومت سے درخواست کی کہ یہ ٹیکس واپس لیا جائے۔ وفاقی حکومت نے چیئرمین واپڈا کا اعتراض مسترد کر دیا۔

جی ایس ٹی کے خلاف ہڑتال

آل پاکستان انجمن تاجران اور آل پاکستان جم اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن نے بھی جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ کو یکسر مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ تاجروں کی خواہشات کے برعکس جی ایس ٹی نافذ ہوتے ہی ملک گیر ہڑتال شروع کر دیں گے۔ ملک بھر کی تاجر تنظیموں کا اجلاس عید کے بعد ہو گا۔

تاجر برادری تعاون کرے

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ لٹیروں نے خزانہ خالی کر دیا ہے۔ تاجر برادری تعاون کرے۔ جنرل مشرف نے وفاقی ایوان ہائے صنعت و تجارت اور کراچی چیمبرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تباہ حال معیشت کی بحالی کا عزم کر رکھا ہے۔ مگر اکیلے حکومت کیلئے ایسا کرنا مشکل ہے اس لئے حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

100 بچوں کا قاتل گرفتار نہ ہو سکا

حکومت نے 100 بچوں کے قاتل جاوید اقبال کو گرفتار نہ کر سکنے پر لاہور پولیس پر عدم اعتماد کا اظہار کر دیا ہے۔ پولیس اندھیرے میں ٹاک ٹوئیاں مار رہی ہے۔

ہر سائز میں ڈبل بیڈ سنگل بیڈ صوفے کی گدیاں اور ریگسین بھی دستیاب ہے۔
فوم سنٹر
گول بازار ربوہ
نزد خورشید یونانی دواخانہ - دکان گلی کے اندر ہے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

سیل - سیل - سیل
ریٹ آپ کی سوچ سے بھی کم
ہمارے ہاں نت نئے ڈیزائنوں میں برقعوں، کوٹ برقعوں، اصل لیڈیز کوٹ اور لیڈیز سوٹ تیار دستیاب ہیں نیز لیڈیز کوٹ اور برقعوں اور مردانہ سوٹ تھری پیس ڈبل برسٹ کا کپڑا اور سلائی کا بھی انتظام ہے۔
"نام ہی کافی ہے"
ایم اشرف ریڈی میڈ گارمنٹس اینڈ کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ - فون 211365

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ۔
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور - ربوہ
فون دکان- 699 گھر 211971

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر61